



## سوال

(279) ہچا کے ترکہ میں کن کن کا حصہ ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میر ایک حقیقی ہچا ہے جس کی اولاد نہیں، اس کی سات بہنیں ہیں جو ہماری پھوپھیاں ہیں۔ ہمارے ہچا ہمارے ساتھ ہی بستے ہیں اور ہم اس کی ہر طرح سے خدمت کرتے ہیں ہچا نے تمام رقبہ جو اس کے نام تھا میرے نام لگوادیا ہے جس کے لئے ہم تقریباً چالیس ہزار روپیہ خرچ کرچکے ہیں۔ ہماری پھوپھیوں نے بھی اپنے بھائی سے ملنے والا حصہ زبانی طور پر مجھے دے دیا ہے، اس کی شرعی حقیقت واضح کریں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی کے فوت ہونے کے وقت جو رشتہ دار زندہ ہوں انہیں مرحوم کی جائیداد سے حصہ دیا جاتا ہے۔ بشرطیکہ وراثت کے اسباب بھی موجود ہوں اور وہاں کوئی مانع، یعنی رکاوٹ نہ ہو۔ صورت مسئولہ میں کسی کو علم نہیں ہے کہ کس نے پہلے موت کا لقمہ بنا ہے، اس لئے موجودہ صورت حال کے پیش نظر بطور وراثت جائیداد تقسیم کرنا صحیح نہیں ہے۔ اگر ہچا پہلے فوت ہو جائے تو اس کے حقیقی ورثا سات بہنیں اور ساتل، یعنی حقیقی بھتیجا ہے۔ اگر پھوپھیوں نے برضا و رغبت کسی قسم کے دباؤ کے بغیر اپنا حصہ ساتل کو دیدیا ہے جو ہچا کے فوت ہونے کی صورت میں انہیں ملنا تھا تو اس میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ہے۔ لیکن معاشرتی طور پر ہم اسے بہتر نہیں سمجھتے کیونکہ پھوپھیوں کی اولاد بھی ہوگی۔ ان کا پیٹ کاٹنا کسی صورت میں صحیح نہیں ہے، اس لئے جب انہیں حقیقتاً حصہ مل جائے تو پھر انہیں تصرف کرنے کا پورا پورا اختیار ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 290